السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

عورت کااپنے خاوند سے طلاق مانگنے کا حکم کیسا ہے جب وہ نشہ آور چیزیں استعمال کرتا ہو؟ اور عورت کا اس کی زوجیت میں رہنا کیسا ہے ؟ معلوم رہے کہ خاوند کے علاوہ کوئی دوسرا اس کی اور اس کے بچوں کی کفالت کرنے والا بھی نہیں ہے ۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

عورت کااپنے نشئے باز خاوند سے طلاق کا مطالبہ کرنا جائز ہے کیونکہ اس کے خاوند کی حالت ناپسندیدہ ہے جب وہ اس سے طلاق کا مطالبہ کرے گی تو اولاد جب سات سال سے کم عمر کی ہوگی تو وہ ماں کے تابع ہوگی اور باپ پر ان کا خرچہ لازم ہوگا لیکن اگر عورت کااپنے خاوند کے پاس رہنا ممکن ہو وہ نصیحت کرکے اس کی اصلاح کرسکے تو یہ زیادہ بہتر ہے ۔ (فضیلۃ الشیخ محمد بن صالح العثیمین رحمۃ اللہ علیہ)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

عورتوں کےلیے صرف

صفحہ نمبر 492

محدث فتویٰ